لجنہ اماءاللہ پاکستان کی شوریٰ منعقدہ 2014ء کے موقع پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خصوصی پیغام جو دنیا بھر کی لجنہ اماءاللہ کے لئے نہایت اہم ہے

عزیز ممبرات لجنہ اماءاللہ پاکستان

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لجنہ اماءاللہ پاکستان کی شوریٰ ہو رہی ہے اور شوریٰ کے لئے جو نمائندگان منتخب کی جاتی ہیں ان کی ذمہ داری صرف شوریٰ کے اجلاس کی حد تک نہیں ہوتی بلکہ شوریٰ کی سفارشات کے پاس ہونے کے بعد ان کا ایک اور بھی کردار ہونا چاہئے جو سارے سال پر پھیلا ہوا ہو۔ انہیں مرکزی طور پر بھی اور اپنی مقامی مجلس کی سطح پر بھی یہ نظر رکھنی چاہئے کہ امسال شوریٰ کی جو تجاویز منظور ہوئیں ان پر کس حد تک عمل ہو رہا ہے۔ وہ اگر عہدیدار نہ بھی ہوں تو تب بھی بحیثیت شوریٰ ممبر اُن کا یہ کام ہے کہ وہ نظر رکھیں کہ کس حد تک عمل ہو رہا ہے اور پھر اگر کہیں کوئی کمی دیکھیں تو متعلقہ عہدیداروں کو اس طرف توجہ دلائیں۔

دوسرے ہمیشہ یہ یاد رکھیں کہ جماعت کی ترقی اللہ نے مقدّر کی ہوئی ہے۔ یہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے وعدے ہیں۔ اسی طرح خلافت کے جاری رہنے کا بھی اللہ تعالیٰ نے وعدہ فرمایا ہے جو پہلے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور پھر آپ کے عاشقِ صادق حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے کیا اور اس وعدے کی وضاحت پوری تفصیل سے آپ نے رسالہ الوصیت میں بیان کی ہے۔ اس لئے یہ نظام خلافت تو انشاء اللہ ہمیشہ جاری رہے گا لیکن ہر احمدی کو یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اس ترقی کا حصہ بننے کے لئے اس کو خلافت سے تعلق جوڑنا ہوگا۔ یہ نہیں کہ کسی پہلے خلیفہ سے زیادہ یا کسی بعد کے خلیفہ سے کم تعلق کا اظہار کیا جائے۔ ہمیشہ یاد رکھیں کہ خلیفۂ وقت کے احکامات پر عمل کرنا اور ان کی پابندی کرنا اور خلافت سے وفا کا تعلق رکھنا ہر احمدی کا فرض ہونا چاہئے۔ اس کے بغیر وہ ان ترقیوں اور برکتوں سے حصہ نہیں لے سکتا جو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خلافت اور جماعت سے وابستہ کر رکھی ہیں۔

اس لئے آپ اپنے بھی جائزے لیں اور اپنے گھروں میں بھی سب کے جائزے لیں اور صرف جائزے ہی نہ لیں بلکہ خلافت سے خود بھی وابستہ رہنے اور اپنی اولاد کو بھی اس سے وابستہ رکھنے کے لئے خلیفۂ وقت کی طرف سے جو بھی نصائح کی جاتی ہیں اور جن امور کی طرف بھی خطبات میں توجہ دلائی جاتی ہے ان پر نہ صرف خود عمل پیرا ہوں بلکہ اپنے بچوں کو بھی ان کی طرف توجہ دلائیں اور ان پر عمل کروائیں۔ اگر عورتیں اپنے گھر کی اکائی سے اس اصلاح کی طرف توجہ دیں اور اس میں حصہ لینے والی بن جائیں تو اس سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے تربیتی معاملات میں بہت بہتری آسکتی ہے۔

پاکستان میں عورتوں اور خاص طور پر نوجوان پڑھی لکھی بچیوں کے بارہ میں یہ اطلاعیں بھی مجھے ملتی رہتی ہیں کہ ان میں پردے کا معیار کم ہوتا جا رہا ہے۔ حالانکہ مَیں بار بار اس طرف توجہ دلا چکا ہوں۔ اور صرف میرا توجہ دلانا ہی نہیں بلکہ یہ تو قرآن کریم کا ایک بنیادی حکم ہے۔

اگر آپ کے پردہ کا معیار پہلے اچھا تھا اور اب اس میں کمی آ گئی ہے تو یہ بات لوگوں کو آپ پر انگلی اٹھانے کا موقعہ دے گی۔ اسلام میں جو پردے کا حکم ہے اس پردے کا افریقہ کی عورتوں میں، غیر مسلم عورتوں میں کوئی تصوّر نہیں تھا اور نہ ہی مسلمان ہونے سے پہلے ان کے پردے کا کوئی معیار تھا۔ لیکن جب وہ عیسائیت سے، لامذہبیت سے مسلمان ہوئیں تو ان کے نزدیک سر اور جسم کو اچھی طرح سے ڈھانپ لینا ہی پردہ قرار پایا اور انہوں نے پھر ہمیشہ اپنے اس پردہ کے معیار کو قائم رکھا ہے۔ بلکہ اس میں بہتری بھی کر رہی ہیں۔ بعض نے انتہائی اچھا معیار بھی قائم کر لیا ہے۔

لیکن آپ لوگ اگر برقعوں یا نقابوں سے اب کھلے چہروں یا ایسے کوٹوں کی طرف آ جائیں گی جس سے جسم کی بناوٹ ظاہر ہوتی ہو تو یہ آپ کے پردوں کے معیار میں کمی ہوگی۔ پس اپنے پردوں کی طرف خاص طور پر توجہ کریں اور یہ دیکھیں کہ اللہ تعالیٰ نے پردہ کے بارہ میں ہمارے لئے کیا احکامات دیئے ہیں۔ ان احکامات پر غور کریں اور ان پر پوری طرح عمل کریں۔ اگر آپ اللہ تعالیٰ کے ہر چھوٹے سے چھوٹے حکم پر بھی عمل کرنے کی کوشش کریں گی تو آپ ان فیوض و برکات سے حصہ پانے والی بنیں گی جو اللہ تعالیٰ نے اپنے پسندیدہ بندوں کے لئے مقرر فرمائی ہیں۔ اور پاکستان میں رہنے والی احمدی خواتین کو تو اللہ تعالیٰ کے احکامات پر عمل کرنے کی زیادہ کوشش کرنی چاہئے تا کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ اور جلد تر حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ اور حالات کی وجہ سے جن محرومیوں کا شکار ہیں ان سے جلد سے جلد تر چھٹکارا حاصل کرنے والی بنیں۔ خاص طور پر شہری مجالس اور پڑھی لکھی لڑکیوں کو اس طرف بہت توجہ دینے کی ضرورت ہے تا کہ کوئی ان کی طرف یہ کہہ کر انگلی نہ اٹھا سکے کہ یہ دعویٰ تو پکّا مسلمان ہونے کا کرتی ہیں لیکن ان کے عمل قرآنی تعلیم کے خلاف ہیں۔ پس آپ جہاں اپنی عبادتوں کے معیار اونچے کریں وہاں اپنی ظاہری حالتوں میں بھی ایسی تبدیلی پیدا کرنے کی کوشش کریں جو کسی غیر کو کبھی بھی آپ پر انگلی اٹھانے کا موقعہ نہ دے۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق عطا فرمائے اور آپ کو ہمیشہ خلافت سے وفا کا تعلق بھی قائم رکھنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ مجھے آپ کی طرف سے خوش کن خبریں ہمیشہ ملتی رہیں۔ اللہ تعالیٰ جلد تر ایسے سامان پیدا فرمائے کہ جلسوں اور اجتماعوں کی رونقوں اور برکتوں سے آپ دوبارہ فیضیاب ہو سکیں۔ آمین

پاکستان کے احمدی ہمیشہ میری نظروں اور دعاؤں میں رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔ آمین